تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کا ترجمان

ایڈیٹر: عطاء القادر طاہر

انٹرنیٹ گزٹ

جنوری-فروری-مارچ/2026ء

دوماہی

جلد نمبر:16

شمارہ:01

المنار

زیرنگرانی: صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن-یو.کے

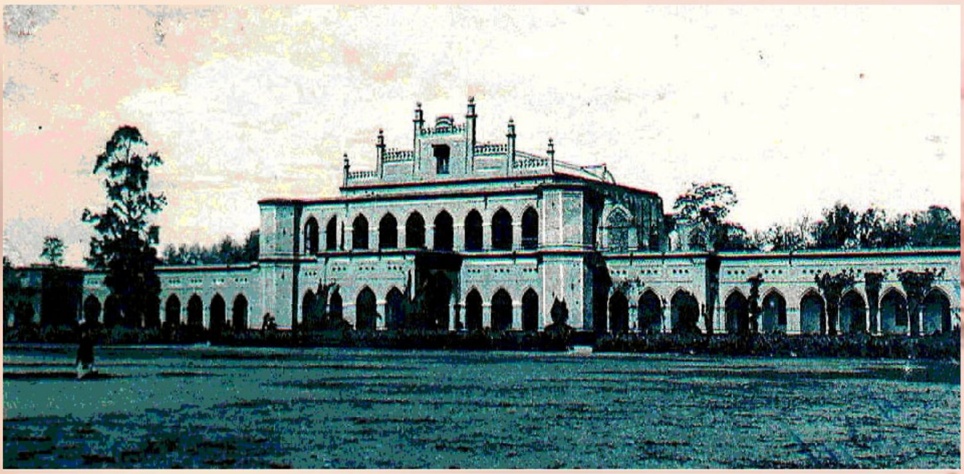

Taleem-Ul-Islam College Old Students Association - UK

181, London Road, Mordan, SM4 5HF, London.

Ph. 44 7818210181, 7886304637

ticosauk2017@gmail.com

قال اللہ تعالیٰ

ترجمہ: اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو جواباً کہتے ہیں سلام۔ (الفرقان:64)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے لئے اس طرح تواضع اختیار کی۔ یہ فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی ہتھیلی کو زمین کے ساتھ لگا دیا۔ اس کو میں اس طرح بلند کروں گا اور یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے اپنی ہتھیلی کو آسمان کی طرف اونچا کرنا شروع کیا اور بہت بلند کر دیا یعنی جو عاجزی اختیار کرے اور زمین کے ساتھ لگ جائے اس کو خدا تعالیٰ خود بلند کرتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند العشر المبشرین بالجنۃ جلد 1 صفحہ 44 مطبوعہ بیروت)

ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

مومن کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبّر نہ ہو بلکہ انکسار، عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہے۔ ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میری خدمت کرتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔ تو یہ ہے وہ نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا اور یہ بھی سچ ہے کہ زیادہ تر عزیزوں میں خدام ہوتے ہیں جو ہر وقت گرد و پیش حاضر رہتے ہیں۔ فرمایا اس لئے اگر کسی کے انکسار اور فروتنی اور تحمّل اور برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم ہو سکتا ہے بعض مرد یا عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدمتگار سے ذرا کوئی کام بگڑا۔ مثلاً چائے میں نقص ہوا تو جھٹ گالیاں دینی شروع کر دیں یا تازیانہ لے کر مارنا شروع کر دیا اور ذرا شوربے میں نمک زیادہ ہو گیا تو بس بیچارے خدمتگاروں پر آفت آئی۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 447-448)

ارشاد حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

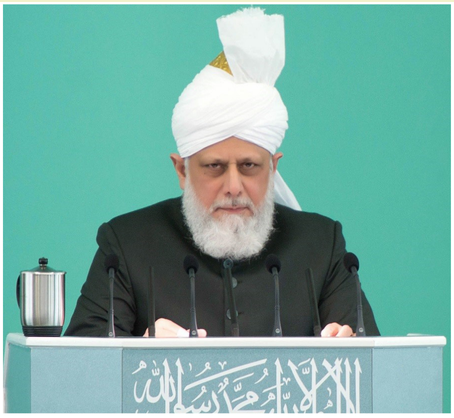

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اس (عاجزی اور فروتنی کے) بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

وہ عباد الرحمٰن جنہوں نے دنیا میں انکسار اور عدل و انصاف کے ساتھ اپنی عمر بسر کی۔ جو دن کے اوقات میں بھی احکام الٰہی کے تابع رہے اور رات کی تاریکیوں میں بھی سجدہ و قیام میں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے اور دعائیں کرتے رہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرتے ہوئے انہیں ساتویں آسمان پر جگہ عنایت فرمائے گا یعنی وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان پر ہی ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 207-208) (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 597)

”جماعت احمدیہ کو ڈاکٹر عبد السلام صاحب جیسے سو سائنس دان چاہئیں“

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زرّیں ارشادات

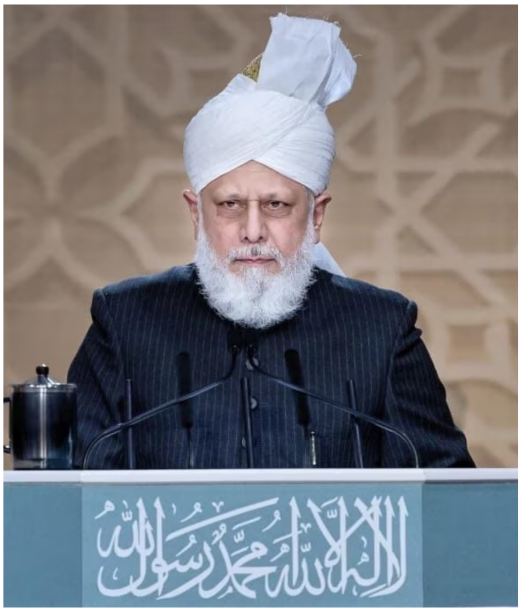

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سائنسی تعلیم کے حصول کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ UK کے نیشنل اجتماع منعقدہ 17 ستمبر 2006ء کے موقع پر اختتامی خطاب میں فرمایا:

”آج آپ طلباء اگر یہ ارادہ کر لیں کہ سائنس کے میدان میں اتنا آگے بڑھنا ہے کہ آئندہ اس ملک کو سائنس دانوں کی جو ضرورت ہے وہ آپ نے پوری کرنی ہے تو یہ اسلام کے نام کو روشن کرنے والا ایسا کام ہوگا جس سے جیسا کہ میں نے کہا یہ قوم مجبور ہوں گی کہ پھر یہ اسلام کے خلاف کوئی بات نہ کر سکیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جو جوبلی کے سال میں فرمایا تھا، کچھ سائنسدانوں کی تعداد بتائی تھی، میرا خیال ہے سو یا کتنی کہ مجھے احمدی بچوں میں سے ایسے سائنس دان چاہئیں جو ڈاکٹر سلام صاحب کا مقام حاصل کریں۔ تو ابھی تک تو وہ ہم حاصل نہیں کر سکے۔ تو آپ لوگ جوان ملکوں میں پڑھ رہے ہیں، ان ملکوں میں رہ رہے ہیں۔ پڑھائی کی سہولتیں ہیں، مواقع میسر ہیں۔ اس سے فائدہ اٹھائیں اور آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔“

(ماہنامہ نور الدین جرمنی ستمبر 2007ء)

پھر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

”خدام الاحمدیہ یو کے کے اجتماع پر مَیں نے توجہ دلائی تھی اور کل انصار اللہ کی میٹنگ میں بھی انہیں کہا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خواہش تھی کہ جوبلی کا سال جب آئے تو جماعت احمدیہ کو ڈاکٹر عبد السلام صاحب جیسے سو سائنس دان چاہئیں تو ایسی صلاحیت رکھنے والے طلباء کو تلاش کریں۔ ان کی راہنمائی کریں اور انہیں سائنس کے مختلف مضامین میں ریسرچ کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔“ (الفضل 6 جنوری 2007ء)

نیز 24 دسمبر 2006ء کو مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی کو ہدایات دیتے ہوئے حضور نے فرمایا:

”احمدی بچوں کو زیادہ سے زیادہ ریسرچ کے میدان میں آنا چاہئے اور اگلے پندرہ بیس سال میں اس تحقیق کے میدان میں احمدیوں کا بہت اچھا تناسب ہونا چاہئے تا کہ یہ ملک احمدیوں کو اپنے ملکوں میں رکھنے میں مجبور ہو جائیں۔ محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ فزکس کیمسٹری اور میڈیکل کے میدانوں میں بھی احمدیوں کو آگے آنا چاہئے۔ اس ضمن میں حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ ڈاکٹر نعیم صاحب ایک دن انشاء اللہ نوبیل انعام حاصل کر لیں گے۔“ (الفضل 6 جنوری 2007ء ص 5)

نوبیل پرائز کا ٹارگٹ: حضور انور ایدہ اللہ نے نیشنل سیکرٹری تعلیم امریکہ کو جو ہدایات دیں ان میں فرمایا اپنا ٹارگٹ نوبیل پرائز کا حصول رکھیں۔

26 جون 2012ء کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی حضور انور سے ملاقات اور سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔

اس سوال کے جواب میں کہ نوبیل پرائز کا حصول کس طرح ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قرآن کریم سے Topic لیں اور اپنے سپر وائزر کو کہیں کہ یہ مضمون ہے جس پر ہم ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر قرآن کریم کی دی ہوئی تعلیم اور راہنمائی کی روشنی میں اپنی ریسرچ کو مکمل کریں اور اس پر نوبیل پرائز حاصل کریں۔ اس کیلئے قرآن کریم کو بار بار پڑھیں۔ ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور پھر اس کے گہرے معانی اور مطالب پر غور کریں اور اس کو سمجھیں پھر کسی چیز کیلئے ریسرچ کریں۔

(الفضل 12 جولائی 2012ء)

قرارداد تعزیت بروفات

مکرم ومحترم مرزا عبدالباسط صاحب مرحوم

ہم ممبران تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ، اپنے بہت پیارے دوست مکرم و محترم مرزا عبدالباسط صاحب کی وفات پر مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحوم مرزا عبدالباسط صاحب ہماری ایسوسی ایشن میں بطور سیکریٹری سپورٹس خدمات بجالا رہے تھے اور خلوص دل کے ساتھ خدمت دین بجالانے والے مخلص دوست تھے۔

مرحوم ہماری تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے سیکریٹری ضیافت محترم مرزا عبدالرشید صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ خاموشی سے خدمت دین اور خدمت انسانیت کرنے والے تھے۔ کالج کے زمانے سے لے کر اب تک باسکٹ بال کے بہترین کھلاڑی رہے۔

اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

والسلام

مبارک صدیقی

صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ وممبران ایسوسی ایشن

سالانہ تقریب-2026ء

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی برطانیہ-(رپورٹ از: عطاء القادر طاہر-ایڈیٹر)

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی برطانیہ کی سالانہ تقریب مورخہ 22 / مارچ بروز اتوار مسرور ہال اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اللہ تعالی کے فضل سے شریک ہونے والوں کی تعداد دوسو کے قریب تھی۔ اس بابرکت تقریب کا آغاز بعد نماز عصر محترم حافظ مسعود احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا جس کے بعد مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام ترنم سے پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار عطاء القادر طاہر، معاون صدر نے مختصر طور پر خطاب کیا اور ایسوسی ایشن کی مساعی کا ذکر کیا۔ ساؤ ٹومے سکول، برکینا فاسو کالج اور اب سیرالیون سکول کی تفصیلات بتائیں اور مالی تعاون کی درخواست کی۔

اسکے بعد مکرم مبارک صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ محترم رفیق احمد حیات صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے انعامات تقسیم کیے۔ محترم اسحٰق احمد ناصر صاحب نے بطور سیکریٹری سٹیج، انعامات جیتنے والے احباب کے نام پڑھ کر سنائے۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم مبارک صدیقی صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ یہ سالانہ رپورٹ پیش خدمت ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز ممبران تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار آپ سب ممبران کا تہہ دل سے شکر گزار ہے کہ آپ وقت نکال کر تشریف لائے اور اس یادگار تقریب میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالی آپکو بہترین جزا دے۔ یہ سب رونقیں یہ برکتیں اللہ تعالی کے فضل سے ہیں اور اس برکت کے طفیل ہیں کہ ہم امام وقت ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر اکٹھے ہیں۔ اللہ تعالی ہمارے محبوب امام کا بابرکت سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر رکھے۔ آمین۔

اللہ تعالی کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور اجازت سے ہمیں پہلے بھی دو تعلیمی ادارے بنانے کی توفیق ملی۔ اب بھی حضور انور کی بابرکت اجازت سے ہم سیرالیون میں سکول بنا رہے ہیں۔

حدیث ہے کہ جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالی کا شکر ادا نہیں کرتا۔ سو اس حوالے سے آج خاکسار پہلی بار تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا۔ گزشتہ سالوں میں خاکسار صرف ایک منٹ کی رپورٹ پیش کرتا چلا آ رہا ہے آج چونکہ کچھ اضافی وقت مل گیا ہے۔ یہ رپورٹ کوئی چھ سات منٹ طویل ہو سکتی ہے۔

خاکسار نہایت عاجزی سے عرض کرتا ہے اور اللہ تعالی کا شکر گزار ہے کہ مجھے ٹیم بہت اچھی ملی ہوئی ہے۔ خاص طور پر فنانس ٹیم میں خاکسار محترم مرزا عبدالرشید صاحب کا، محترم وسیم صاحب کا محترم ڈاکٹر باری ملک صاحب کا

اورمحترم طارق صفدر صاحب کا بے حد شکر گزار ہے۔محترم مرزا عبدالرشید صاحب سیکریٹری ضیافت بھی ہیں اور ایڈیشنل سیکریٹری مال بھی اور دونوں شعبہ جات میں بہت عمدہ کام کررہے ہیں۔انکی نمایاں خوبی یہ ہے کہ جو کام انکے سپرد کیا جائے کبھی یہ نہیں کہتے کہ یہ میرا شعبہ نہیں ہے بلکہ لبیک کہتے ہیں اوراس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر چھوڑتے ہیں۔

اس کے علاوہ جو محصلین یعنی چندہ جمع کرنے والے ہیں ان میں محترم بشارت زیروی صاحب ، محترم عبد القدیر کوکب صاحب، محترم بشارت چوہدری صاحب، محترم نصیرالحق صاحب بہت اچھا کام کررہے ہیں۔

جنرل سیکرٹری محترم رانا عبدالرزاق صاحب کا شکریہ کہ آپ بہت لمبے عرصہ سے بہت عمدہ کام بہت خوشدلی سے کررہے ہیں اور جو کام انکے سپرد کیا جاتا ہے، پوری ذمہ داری سے نبھاتے ہیں۔ نائب صدر محترم خالد محمود صاحب ہمیشہ لبیک کہنے والے ہیں بہت عمدہ کام کررہے ہیں۔ جرمنی سے آنے والے معزز مہمانوں کو ائیر پورٹ سے لانے لے جانے کے فرائض بھی خود سرانجام دے رہے ہیں۔

محترم عبدالغفور ڈوگر صاحب صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی جرمنی کے ہم شکر گزار ہیں کہ وہ بطور خاص اس تقریب میں شرکت کے لئے جرمنی سے چھ ممبران کی ٹیم کے ساتھ تشریف لائے ہیں۔انکی آمد سے ہماری تقریب اور بھی بابرکت ہوگئی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔

ہماری عاملہ میں تجنید کے شعبہ میں محترم اسحٰق صاحب کا شکر گزار ہوں جو بہت اچھا کام کررہے ہیں۔جو بھی کام انکے سپرد کیا جائے اسے خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔آج کی تقریب کے لئے بھی انہوں نے بہت کام کیا ہے۔سیکریٹری اشاعت محترم عطاء القادر طاہر صاحب بہت ہی عمدہ کام کر رہے ہیں۔المنار کے ایڈیٹر بھی ہیں۔میٹنگز میں آپکی حاضری سو فیصد ہے۔

سیکریٹری تقریبات مکرم ظہیر جتوئی صاحب خدا کے فضل سے بہت ہی عمدہ کام کررہے ہیں۔انکا نمایاں وصف یہ ہے کہ نہایت ہی عاجزی اور انکساری کے ساتھ خدمات بجالاتے ہیں۔خاکسار خود دیکھتا ہے کہ ظہیر بھائی خود بھی کرسیاں میز اٹھا کر خاموشی سے خدمت میں مصروف ہوتے ہیں۔محترم میر شفیق محمود صاحب محاسب بہت عمدہ کام کررہے ہیں۔ایسوسی ایشن کے تمام پروگراموں میں، میٹنگز، بیرون ممالک تفریحی ٹرپس میں آپکی حاضری سو فیصد ہے۔ضیافت کے شعبے میں، خدمت کے شعبے میں حال ہی میں محترم سمیع اللہ صاحب نے بطور اسسٹنٹ سیکریٹری ضیافت کام شروع کیا ہے۔بہت اخلاص سے کام کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں بے حد جزا دے۔

مرزا حفیظ احمد صاحب سیکریٹری ایسوسی ایٹ ممبران ہیں۔بہت عمدہ کام کررہے ہیں۔ربوہ کے مشہور باسکٹ بال کے کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انکا بچپن کا نام مٹھو ہوا کرتا تھا اور ہم بڑے شوق سے بڑے انہماک سے مٹھو ، مرزا باسط صاحب، مرزا رشید صاحب اور حافظ مسعود صاحب کے باسکٹ بال ٹورنامنٹ دیکھا کرتے تھے۔محترم جاوید اقبال صاحب حال ہی میں سیکریٹری سپورٹس مقرر ہوئے ہیں، ہمارے بہت مستعد ممبر ہیں۔ بہت تعاون کرنے والے ہیں۔

محترم رانا عرفان صاحب ایسوسی ایشن کے انتہائی قیمتی ممبر ہیں۔لبیک

کہنے والے نوجوان ہیں۔ بیرون ممالک تفریحی دوروں میں رانا عرفان صاحب کی شمولیت قہقہوں کا باعث بنتی ہے۔ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب ہماری ایسوسی ایشن کے بہت پیارے ممبر ہیں اور ہماری ایسوسی ایشن کی طرف سے نارتھ کے ریجنل صدر ہیں اور شمالی انگلستان میں بسنے والے ممبران سے رابطہ رکھتے ہیں۔

ہماری عاملہ کی میٹنگ یا دیگر پروگراموں میں محترم سید حسن خان صاحب، محترم فضل عمر ڈوگر صاحب، مکرم سید نصیر احمد صاحب، محترم منصور قمر صاحب، محترم مبین جتوئی صاحب، مکرم راجہ محمود صاحب بھی معاونت کرتے ہیں۔ نمایاں مالی قربانی کرنے والوں میں محترم نصیرالحق صاحب، مکرم مرزا عبدالرشید صاحب اور آپکے بچگان، مکرم جلال الدین صاحب، مکرم یامین صاحب، مکرم مبشر صدیقی صاحب، مکرم آغا حبیب اللہ صاحب اور انکے بچگان، مکرم خالد محمود صاحب، مکرم ضیا اللہ قریشی صاحب، مکرم ڈاکٹر باری ملک صاحب، مکرم مبارک صدیقی صاحب اور مکرم بشارت چوہدری صاحب شامل ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں مالی قربانیوں کا بہت جذبہ ہے۔ ہماری صرف دواڑھائی سو کی تجنید ہے۔30/پاؤنڈ سالانہ فیس ہے۔ لیکن یہ خلافت کی برکت ہے کہ پچھلے سال اپریل سے لے کر اس مارچ تک یعنی ایک سال میں 25/ہزار پاؤنڈ آمدن ہوئی ہے۔خاکسار ازدیاد ایمان کے لئے تین مثالیں پیش کرتا ہے۔ایک ممبر جو یہاں تشریف فرما ہیں انہیں خاکسار نے فون کیا اور سکول کی تعمیر کے لئے 500 پاؤنڈ کی تحریک کی۔ انہوں نے اسی وقت جب آن لائن پیسے جمع کروا کے مجھے رسید بھجوائی تو میں نے انہیں فون کر کے کہا کہ آپ نے غلطی سے ایک زیرو زیادہ لکھ دیا ہے یعنی 500 کی بجائے 5/ہزار پاؤنڈ ادا کر دیئے ہیں تو انہوں نے انتہائی خاکساری سے کہا کہ میں نے 5 ہزار ہی ادا کئے ہیں۔ میرا نام کہیں ذکر نہ کریں۔اس لئے خاکسار انکی خواہش کے احترام میں انکے نام کا ذکر نہیں کرے گا۔

اس طرح ایسوسی ایشن کے ایک ممبر نے سکول کی تعمیر کے لئے ایک سو پاؤنڈ ادا کئے۔انہوں نے اپنے بیٹے کو بھی تحریک کی۔ بیٹے نے جو کہ ایسوسی ایٹ ممبر ہیں چار سو پاؤنڈ ادا کئے۔ اس پر اس ممبر نے مجھے فون کیا اور کہا کہ نیکیوں میں باپ کو ہی اول آنا چاہیے تھا، تو انہوں نے فوراً 5/سو پاؤنڈ جمع کروائے۔ ایک ممبر نے جو ملازمت یا کام نہیں کرتے بلکہ کل وقتی جماعتی خدمات بجالاتے ہیں انہوں نے کہا سکول کے لئے میرا وعدہ 5 سو لکھ لیں مجھے علم نہیں کہاں سے آئیں گے لیکن میں تھوڑے تھوڑے کر کے ادا کروں گا اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے۔ اللہ کے فضل سے وعدہ کرنے کے دو تین ماہ کے اندر انہوں نے مکمل ادائیگی کر دی۔

خاکسار نے ایک مرتبہ پیغام بھجوایا تھا کہ اگر ایسوسی ایشن کے 50 فیصد ممبران بھی ایک ایک سو پاؤنڈ ادا کریں تو سکول بنانے کے لئے دس ہزار پاؤنڈ جمع ہو سکتے ہیں۔ اس پیغام کے تقریبا دو منٹ بعد ہی ایک ممبر نے ٹیکسٹ کیا کہ الحمدللہ میں ان پچاس فیصد ممبران میں شامل ہو گیا ہوں اور ایک سو پاؤنڈ ادا کر دیئے ہیں۔ بہرحال سب ممبران کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ کل رقم جماعت کے دیگر منصوبہ جات کے سامنے تو نہ ہونے کے برابر ہے۔لیکن ہمیں اپنی استطاعت کے مطابق اپنی کوششیں بہرحال کرتے رہنا ہے۔

دوران سال ہماری ایسوسی ایشن کے تین بہت ہی پیارے ممبران اللہ تعالیٰ

کے حضور حاضر ہو گئے۔محترم مرزا عبدالباسط صاحب باسکٹ بال کے مشہور کھلاڑی ہماری ایسوسی ایشن کے سیکریٹری سپورٹس تھے۔آپ مرزا عبدالرشید صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ایسوسی ایشن کے لئے انکی بہت سی خدمات ہیں۔انہیں ہمیشہ بہت محبت سے یاد رکھا جائے گا۔جلسہ سالانہ کے موقع پر پرچم کشائی کے شعبے میں انہیں کئی دہائیوں تک خدمت کی سعادت ملی۔

محترم جمیل الرحمان صاحب جماعت کے معروف شاعر تھے۔وہ چند روز قبل اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔خدا کے فضل سے اپنے خوبصورت کلام کی وجہ سے ایک نمایاں مقام رکھتے تھے۔محترم ممتاز احمد بٹ صاحب بہت ہنس مکھ ملنسار ممبر تھے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔اللہ تعالیٰ تینوں مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ہماری ایسوسی ایشن کے کچھ ممبران طویل عرصے سے بیمار ہیں صاحب فراش ہیں انہیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔خاکسار ایسوسی ایشن کے ان ممبران سے درخواست گزار ہے جو ہماری نسبت نوجوان ہیں کہ اب وہ بھی آگے آئیں، اس ایسوسی ایشن میں کام کریں اور اسکو اور بھی بہتر طریقے سے چلائیں۔ہمیں لیڈ کریں۔ہمیں ہر شعبے میں رضا کاروں کی ضرورت ہے۔

خاکسار ایم ٹی اے کا اور شعبہ ضیافت کا بھی بے حد شکر گزار ہے۔ان دونوں شعبہ جات کے کارکنان بھی بہت تعاون کرتے ہیں۔عزیز ممبران! ہم نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے علم کی روشنی دنیا میں پھیلانی ہے، تعلیمی ادارے بنانے ہیں اور مستحق طلبا کی مدد کرنی ہے۔کل ہمارے بزرگوں نے ہمارے لیے سکول کالج بنائے، ہمارے لئے باثمر شجر لگائے، ہم نے انکے پھل کھائے۔ اب یہ باثمر شجر لگانے کی ہماری باری ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمیں ایک ایسے تعلیمی ادارے سے تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی ہے جس میں بہت عظیم لوگ پڑھتے رہے ہیں۔ جہاں یہ اعزاز کی بات ہے وہیں یہ بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے کہ ہماری گفتگو سے، ہمارے لہجے سے، ہمارے اخلاق سے پتہ چلنا چاہیے کہ ہم اس عظیم درسگاہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمیشہ اپنے والدین کو دعاؤں میں یاد رکھیں کہ انہوں نے اس دور میں بھی کم آمدنیوں کے باوجود بھی ہمیں تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی کوشش کی۔اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم سب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے مقبول خدمت دین کرنے والے ہوں۔اپنے والدین کا نام اور اس عظیم درسگاہ کا نام روشن کرنے والے ہوں۔ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ یہ نظم وضبط، یہ امن وسکون، یہ باوقار مجالس سب خلافت کی برکات ہیں۔

اس رپورٹ کے بعد محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کے ساتھ مجلس سوال و جواب ہوئی۔اس مجلس سوال و جواب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کے لئے تیاری کی گئی۔سب ممبران کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے کہ چند لمحات میں ہمارے پیارے امام آنے والے ہیں۔نماز مغرب سے کچھ دیر پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسرور ہال میں جلوہ افروز ہوئے اور حاضرین کو السلام علیکم کے تحفہ سے نوازا اور اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو کا اعزاز حاصل ہوا۔

تصاویر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم مبارک صدیقی صاحب صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ سے مختصر طور پر دریافت فرمایا کہ آج کے پروگرام میں اب تک کیا کیا ہوا ہے اور مغرب کے بعد کیا پروگرام ہے۔صدر صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ پہلے حصے میں سالانہ رپورٹ پیش کی گئی، تقسیم انعامات اور مکرم نیشنل امیر صاحب سے سوال و جواب ہوئے ہیں۔نماز مغرب کے بعد شاملین کی خدمت میں ڈنر پیش کیا جائے گا۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد مبارک میں نماز مغرب پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔تمام ممبران بھی نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد مبارک چلے گئے جو مسرور ہال کے سامنے ہی ہے۔

نماز مغرب کے بعد ممبران پھر تشریف لائے۔اس دوران مکرم ڈاکٹر سر افتخار احمد ایاز صاحب نے ایسوسی ایٹ ممبران کو اور بعض ممبران کو حسن کارکردگی پر میڈل دیئے۔میڈل لینے والوں کی تعداد ڈیڑھ سو کے قریب رہی۔بعد ازاں معزز مہمانوں کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔

MAKHZAN TASAWEER

TICOSA
خوش آمدید
تقریب عشائیہ
2026
TICOSA

TICOSA
2026

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعلیم الاسلام کالج اولڈسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ
Taleem-Ul-Islam College Old Students Association - UK
181, London Road, Mordan, SM4 5HF, London.
Ph. 020 8877 5510, 7818210181 - Fax: 020 8877 9987

مجلس عاملہ تعلیم الاسلام کالج اولڈسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ

برائے سال 2025ء-2027ء

1۔مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب	صدر	2۔مکرم عامر خالد محمود صاحب	نائب صدر
3۔مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب	جنرل سیکرٹری	4۔مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب	سیکرٹری مال
5۔مکرم عطاءالقادر طاہر صاحب	سیکرٹری اشاعت	6۔مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب	سیکرٹری تجنید
7۔مکرم مرزا عبدالرشید صاحب	سیکرٹری ضیافت	8۔مکرم ظہیر احمد جتوئی صاحب	سیکرٹری تقریبات
9۔مکرم جاوید اقبال صاحب	سیکرٹری سپورٹس	10۔مکرم میر شفیق محمود صاحب	محاسب
11۔مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب	سیکرٹری ایسوسی ایٹ ممبر	12۔مکرم منصور احمد قمر صاحب	ایڈیشنل سیکرٹری مال
13۔مکرم مرزا عبدالرشید صاحب	ایڈیشنل سیکرٹری مال		

ریجنل صدران

برائے سال 2025ء-2027ء

1۔ مکرم محمد طارق صفدر صاحب	2۔ مکرم بشارت زیروی صاحب
3۔ مکرم رانا عرفان شہزاد صاحب	4۔ مکرم بشارت احمد چوہدری صاحب
5۔ مکرم راجہ محمود احمد صاحب	6۔ مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ

Taleem-Ul-Islam College Old Students Association - UK

181, London Road, Mordan, SM4 5HF, London.

قرارداد تعزیت

ہم ممبران تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ اپنی ایسوسی ایشن کے بہت ہی پیارے ممبر، جماعت احمدیہ کے معروف اور ہر دلعزیز شاعر محترم جمیل الرحمان صاحب کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم جمیل الرحمان صاحب کے خوبصورت نغمات، سیدی مرشدی، یہ بیعت نہیں ہے یہ سودا ہے دل کا، جیسے برسات کی پہلی بارش گرے، دعائیں کرو بس دعائیں کرو، ہم ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر سنتے رہتے ہیں۔ آپ کی خوبصورت اور باکمال شاعری دنیائے ادب میں ہمیشہ جگمگاتی رہے گی۔

والسلام

مبارک صدیقی

خادم بطور صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ

Mubarak Siddique (Sadr) : 77951406634

Amir Khalid Mehmood (Naib Sadr) : 7846 685482 - Rana Abdul Razaq Khan (General Sec.) : 07886 304637

Waseem Ahmad (Finance Sec.) : 07956973391 - Ishaq Nasir (Tajneed Sec.) : 079150 30636

چشمِ بینا دیکھتی ہے خالقِ کُل بار بار

مبارک صدیقی

کُن کہے اور کہکشاؤں کے سمندر بے شمار
وہ اٹھا سکتا ہے ہاتھوں میں کروڑوں کوہسار
پیار سے دیکھے جسے وہ دشت ہو یا برگ و بار
وہ خفا ہو جائے تو ملتا نہیں پھر غمگسار
کون کہتا ہے نظر آتا نہیں پروردگار
چشمِ بینا دیکھتی ہے خالقِ کُل بار بار

جس کو وہ دِکھتا نہیں اُس کی بصارت میں ہے نقص
جو اُسے سنتا نہیں اُسکی سماعت میں ہے نقص
ایسے ناداں کی بلوغت اور بلاغت میں ہے نقص
آگہی ادراک اور فہم فراست میں ہے نقص
وہ دکھائی دے گا گر دیکھو بچشمِ اِنکسار
چشمِ بینا دیکھتی ہے خالقِ کُل بار بار

چاند سورج اور زمیں میں فاصلے رکھتا ہے کون
کہکشاں میں کہکشاں کے سلسلے رکھتا ہے کون
غمزدہ ہونٹوں پہ آخر قہقہے رکھتا ہے کون
خوبصورت شاعروں سے رابطے رکھتا ہے کون
ہاں وہی جو جگمگاتا ہے بہار اندر بہار
چشمِ بینا دیکھتی ہے خالقِ کُل بار بار

جس کی چوکھٹ پر گداگر ہیں قلندر اور مَلنگ
جس کی قدرت کے مناظر دیکھ کر ہر آنکھ دنگ
جس کی آب وتاب سے سورج کے اُڑ جاتے ہیں رنگ
اُس خدائے لم یزل سے کون کر سکتا ہے جنگ
وہ دھڑکتا ہے ہماری دھڑکنوں میں بار بار
چشمِ بینا دیکھتی ہے خالقِ کُل بار بار

''المنار''میں اشتہارات دے کراپنی تجارت کوفروغ دیں۔ جہاں اس سے آپ کے کاروبار میں فائدہ ہوگا وہیں غریب و نادار طلباء کی مدد بھی ہوگی۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔رابطہ فرمائیں:

رانا عبدالرزاق خان-جنرل سیکرٹری-فون وواٹس اپ:00447886304637

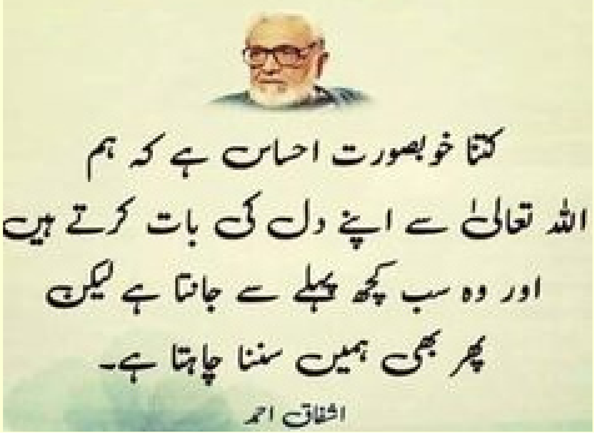

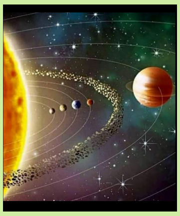

تخلیق کائنات اور سورۃ الفاتحہ

(پروفیسر آصف علی پرویز، لندن) قسط:3

دوست: ہماری پچھلی گفتگو میں آپ نے بجلی اور مقناطیسی طاقت کے بارے میں بتایا تھا اور ثابت کیا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن کی مظہر ہے۔ اب آپ مجھے کمزور نیوکلیائی طاقت (Weak Nuclear Force) کے بارے میں بتائیں۔

آصف: کمزور نیوکلیائی طاقت ایٹم کے مرکز (Nucleus) میں ہوتی ہے۔ مرکز ایک انسانی بال کے لاکھویں حصہ سے زیادہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس طاقت کو 1933 میں دریافت کیا گیا تھا۔

دوست: ایک تو کمزور طاقت اور پھر اس کا دائرہ کار اتنا چھوٹا تو یہ بیچاری طاقت کیا کرسکتی ہے۔

آصف: یہ طاقت کمزور ہونے کے باوجود بہت ہی اہم ہے۔ یہ میں بتاتا چلوں کہ یہ کشش ثقل سے زیادہ کمزور نہیں ہے۔

دوست: یہ بتائیں کہ اس طاقت کو کس سائنسدان نے دریافت کیا؟

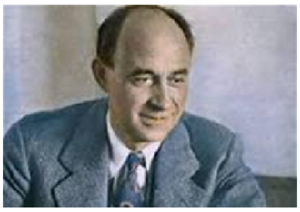

آصف: اس طاقت اینریکو فرمی (Enrico Fermi) سائنسدان نے جمالی طور پر دریافت کیا۔ 1983ء میں دنیا کی سب سے مہنگی زیرزمین لیبارٹری میں تجرباتی طور پر ثابت کیا۔ تحدیث نعمت کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ مجھے بھی اس سال اس لیبارٹری کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جو فرانس اور سوئزرلینڈ کے درمیان واقع ہے۔ یہ تصویر جو میں آپ کو دکھا رہا ہوں اس میں مَیں سرن (CERN) کے سامنے کھڑا ہوں۔

دوست: یہ بتائیں کہ یہ طاقت کیا کرتی ہے؟ اور یہ ایٹم کے مرکز (Necleus) میں کیا کرتی ہے؟

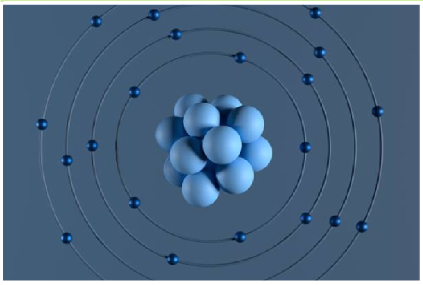

آصف: آپ کو تو علم ہے کہ مرکزے میں نیوٹران (n) اور پروٹان (p) ہوتے ہیں۔ کمزور نیوکلیائی طاقت (Weak Nuclear Force) نیوٹران کو پروٹان میں تبدیل کرتی ہے تو اسکے نتیجہ میں ایک ذرہ الیکٹران (e) فارغ کرتی ہے اور اس کے ساتھ ایک اینٹی نیوٹرینو (Anti-Neutrino - Ye) بھی نکلتا ہے۔

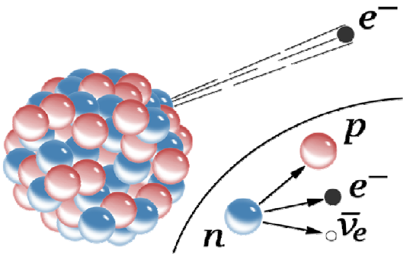

دوست: نیوٹرینو (Neutrino) کا تو مجھے پتہ ہے اور آپ نے بتایا ہے کہ میرے جسم میں سے اس وقت کھربوں نیوٹرینو گزر رہے ہیں کیا اینٹی نیوٹرینو اس کا کوئی جوڑا ہے؟

آصف: آپ نے بالکل صحیح کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے۔ جیسے مرد و عورت لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت نے ذرّوں میں بھی جوڑے بنائے ہیں اور قرآن مجید میں جوڑوں کا مضمون مختلف آیات میں بڑی تفصیل سے آیا ہے۔

دوست: یہ تو آپ نے کمال کی بات کی ہے کہ سائنسدانوں نے جو ذرّوں کے جوڑے پچھلے ایک سو سال میں ڈھونڈیں ہیں، قرآن مجید نے آج سے چودہ سو سال سے زائد عرصہ پہلے یہ بات بتادی تھی۔ یہ ہے قرآن مجید کا کمال۔

آصف: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور خدا تعالیٰ ہی اس کائنات کا خالق ہے۔ وہ علیم اور حکیم خدا ہے اس لئے اس نے اپنی حکمتوں کے خزانے بیان کر رکھے ہیں۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم قرآن مجید میں بیان فرمودہ سائنسی حقائق کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور یہی کوشش آپ اور میں گفتگو کر کے دنیا کے سامنے پیش کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری عاجزانہ

کوششوں کو قبول فرمائے۔آمین۔

دوست: یہ بتائیں کہ ایک پروٹان کس طرح نیوٹران میں تبدیل ہوتا ہے؟

آصف: جب پروٹان (Proton) نیوٹران (Neutron) میں تبدیل ہوتا ہے تو وہ ایک ذرّہ جس کا نام پازیٹران (Positron) ہے، خارج کرتا ہے۔ یہ میں بتادوں کہ پازیٹران، الیکٹران (Electron) کا جوڑا ہے۔فرق یہ ہے کہ الیکٹران پر منفی بجلی ہوتی ہے اور پازیٹران پر مثبت بجلی ہوتی ہے۔اور اس کے ساتھ ذرہ نیوٹرینو (Neutrino) بھی خارج ہوتا ہے۔

دوست: اگرچہ یہ ایک بہت ہی مشکل مضمون ہے لیکن جو میں سمجھ سکا ہوں کہ کمزور نیوکلیائی طاقت پروٹان کو الیکٹران اور پھر الیکٹران کو پروٹان میں بار بار تبدیل کرتی رہتی ہے۔لیکن مجھے یہ بتائیں کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ایسا کیوں کرتی ہے۔

آصف: پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ نے جو خلاصہ نکالا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ اب رہا یہ سوال کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ایسا کیوں کر رہی ہے۔اس کا جواب تو بہت پیچیدہ ہے لیکن سادہ الفاظ میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت پروٹان کو نیوٹران اور نیوٹران کو پروٹان میں اسلئے بار بار تبدیل کرتی ہے کہ مرکز (Nucleus) قائم دائم رہے۔

دوست: جو میں کمزور نیوکلیائی طاقت کے بارے میں سمجھ سکا ہوں کہ ایک تو طاقت بہت کمزور ہے اور دوسرے یہ عمل بار بار ہوتا ہے۔اب آپ یہ بتائیں کہ اس کا اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفت رحیمیت (الرحیم Merciful) سے کیا تعلق ہے؟

آصف: انسان بھی بہت کمزور ہے اور اس سے بار بار غلطیاں ہوتی ہیں لیکن توبہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔یہی حال کمزور طاقت پروٹان کو نیوٹران اور نیوٹران کو پروٹان میں بار بار بدلتی ہے۔اس لئے میں کہہ سکتا ہوں کہ کمزور نیوکلیائی طاقت اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کی ایک مثال ہے۔

دوست: یہ تو آپ نے بالکل صحیح نتیجہ نکالا ہے۔اب آپ مضبوط نیوکلیائی طاقت کے بارے میں بتائیں۔

آصف: اس کا ذکر ہوگا انشاءاللہ اگلی محفل میں۔

حضرت ابوبکرؓ کا طرزِ عمل

حضرت عمر بن خطابؓ خلافت سنبھالنے کے بعد بیت المال میں آئے تو لوگوں سے پوچھا کہ حضرت ابوبکرؓ کیا، کیا کرتے تھے، تو لوگوں نے بتایا کہ وہ نماز سے فارغ ہو کر کھانے کا تھوڑا سا سامان لے کر ایک طرف کو نکل جایا کرتے تھے۔آپؓ نے پوچھا کہ کہاں جاتے تھے۔لوگوں نے بتایا کہ یہ نہیں پتا بس اس طرف کو نکل جاتے تھے۔

آپؓ نے کھانے کا سامان لیا اور اس طرف کو نکل گئے۔لوگوں سے پوچھتے ہوئے کہ حضرت ابوبکرؓ کس جگہ جاتے تھے۔ پتہ چلتے چلتے ایک جھونپڑی تک پہنچ گئے وہاں جا کر دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی دونوں آنکھوں سے اندھا ہے اور اسکے منہ پر چھالے بنے ہوئے ہیں اس نے جب کسی کے آنے کی آواز سنی تو بڑے غصے میں بولا کہ پچھلے تین دن سے کہاں چلے گئے تھے تم......؟

آپؓ خاموش رہے اور اس کو کھانا کھلانا شروع کیا تو اس نے غصے سے کہا کہ کیا بات ہے ایک تو تین دن بعد آئے ہو اور کھانا کھلانے کا طریقہ بھی بھول گئے ہو؟ آپؓ نے جب یہ سنا تو رونے لگے اور اسے بتایا کہ میں عمرؓ ہوں اور وہ جو آپ کو کھانا کھلاتے تھے، وہ مسلمانوں کے خلیفہ ابوبکرؓ تھے، اور وہ وفات پا چکے ہیں۔

جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو کھڑا ہو گیا اور کہا کہ اے عمرؓ مجھے کلمہ پڑھا کر مسلمان کر دیں۔پچھلے دو سال سے وہ آدمی روز میرے پاس آتا اور کھانا کھلاتا رہا ایک دن بھی اس نے مجھے نہیں بتایا کہ میں کون ہوں۔

محترم قارئین! کرام ایسے اچھے اخلاق والے تھے وہ ابوبکرؓ اور ایسے ہی اچھے اخلاق کا درس دیتا ہے ہمیں ہمارا یہ دین اسلام ۔ دعا ہے ہم سب کو اچھے اخلاق پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔آمین۔

راناعبدالرزاق خان صاحب

کفِ پائے خلافت سے ہوئے روشن جہاں کتنے
ذرا سی ایک جنبش سے ہوئے دریا رواں کتنے
رواں ہے کاروانِ احمدیت جانبِ منزل
ابھی فکر و نظر کے درمیاں ہیں قادیاں کتنے

اُسے نہ کہنا...احمد سلمان

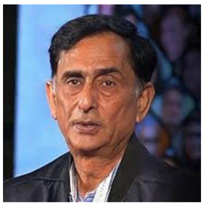

ہزار دل میں سوال رکھنا، اُسے نہ کہنا
اور اس ہنر میں کمال رکھنا، اُسے نہ کہنا
تمہاری ساری اُداسیوں کا سبب وہی ہے
یہ ٹھیک ہے، پر خیال رکھنا اُسے نہ کہنا
وہ اس بہانے پلٹ کے آئے گا تم دیکھ لینا
کتاب اس کی سنبھال رکھنا، اسے نہ کہنا
وہ ترکِ اُلفت کی بات چھیڑیں تو مان جانا
پھر اپنا جیسا بھی حال رکھنا، اُسے نہ کہنا
یہ رکھ رکھاؤ ہے شاعری سو میرے شاعر
غزل میں اس کا جمال رکھنا اسے نہ کہنا

زیست سے تنگ ہو اے داغؔ
تو جیتے کیوں ہو..!
جان پیاری بھی نہیں،
جان سے جاتے بھی نہیں۔

ایڈیٹر و سیکریٹری اشاعت
عطاء القادر طاہر
ادارتی بورڈ
رانا عبدالرزاق خان-میر شفیق محمود طاہر
رانا عرفان شہزاد-ڈاکٹر عبدالباری ملک
پروف ریڈنگ
سید حسن خان-محمد طارق صفدر-خالد محمود
تزئین
خورشید احمد خادمؔ

تُو نظر آتا ہے...طارق انور باجوہ

تُو نظر آتا ہے دل کی ہر صدا کے درمیاں
میں کھڑا ہوں زندگی کے اور فنا کے درمیاں
رات تنہائی میں جب شوقِ نظر جاگے کہیں
نور اُترتا ہے تری یادِ وفا کے درمیاں
کون سمجھائے کہ یہ دل کیوں تڑپتا ہے مرا
کچھ سخن کچھ آہ کچھ دردِ دُعا کے درمیاں
میں نے دیکھا ایک چہرہ نُور میں لپٹا ہوا
جیسے جلوہ ہو کسی شمس الضّحٰی کے درمیاں
صدقِ دل سے جو لیا تھا عہدِ وصل و بندگی
اب وہی معنیٰ کھلا ، ذکرِ وفا کے درمیاں
پھول جیسے خواب میں کھلتے گئے ، مرجھا گئے
زندگی ہلکی سی تھی نکہت نما کے درمیاں
آخری بوسہ لبوں پر دے کے وہ چپ ہو گیا
سرخوشی ٹھہری ہے آ کر ارتقا کے درمیاں
اشک بن کر ڈھل گیا یہ دل مزارِ آرزو
خاک اُڑتی ہے مرے داغِ قبا کے درمیاں
جب تجلّی نے اَنا الحق کہہ کے دل پگھلا دیا
جاں سمٹتی جا رہی تھی کب بقا کے درمیاں
راز کھولا فقر نے یہ ریگزارِ عشق میں
مَیں رہا طارقؔ سدا، ہجر و لقا کے درمیاں

ہمارا موٴقف ـــــ پیار کا موٴقف ـــــ ہے

”1953ء میں جب کالج پر کئی طرف سے انہوں نے یورشیں کیں تو ایک گروہ آیا جس نے پتھراؤ کیا۔ تعلیم الاسلام کالج اس وقت لاہور میں ڈی اے وی کالج کی بلڈنگ میں تھا۔ چنانچہ جب کالج پر پتھراؤ کیا گیا تو ان کے مقابلے میں ہمارے طالب علموں نے احمدیت کی تربیت کے خلاف ایسا کیسے کر دیا؟ دراصل ہمارے کالج کے ہوسٹل میں 60 فیصد طالب علم ایسے تھے جو احمدی نہیں تھے۔ جب میں نے تحقیق کی تو مجھے پتہ لگا کہ جن لڑکوں نے جواباً پتھراؤ کیا ہے اس میں ایک بھی احمدی نہیں تھا لیکن چونکہ وہ ہمارے درمیان رہتے تھے ہمارے طالب علموں کو دیکھتے تھے ہمارے ساتھ ان کا تعلق تھا۔ انہیں یہ پتہ تھا کہ یہ مظلوم جماعت ہے اس لئے ان کو غصّہ آ گیا اور جوابی پتھراؤ کیا مگر اس میں احمدی طلباء ملوث نہیں تھے۔ انکوائری کمیشن میں آئی جب انور علی صاحب نے اس بات کو پیش کرایا کہ دیکھیں جی یہ دونوں طرف سے ہو جاتا ہے اس سے زیادہ طیش آ جاتا ہے تعلیم الاسلام کالج پر جب حملہ ہوا تو اندر سے بھی پتھراؤ ہو گیا میرے ساتھی میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ آپ کو پتہ ہے کہ اس پتھراؤ میں احمدی طلباء شامل نہیں تھے اس لئے ہماری طرف سے یہ موٴقف لینا چاہئے کہ یہ غیر احمدی طلباء کا کام ہے۔ میں نے کہا یہ نہیں ہوسکتا جنہوں نے پیار کے ساتھ ہمارا ساتھ دیا ہے ہم ان کے خلاف انکوائری کمیشن میں کچھ نہیں کہیں گے ہمیں بدنام کرتے ہیں تو کرتے رہیں لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ طالب علم جو احمدی نہیں تھے ان کو اپنے کالج کے لئے جوش اور غیرت آئی اور انہوں نے ہماری خاطر ایک قدم اُٹھایا ہے۔ بے شک وہ ہمارے نزدیک غلط قدم تھا لیکن ان کے نزدیک تو درست تھا اگر ان کا قدم غلط ہے تو باہر سے بھی پتھراؤ اندر نہیں آنا چاہئے تھا اور اندر سے بھی باہر پتھراؤ نہیں جانا چاہئے تھا لیکن جنہوں نے ہماری خاطر یہ قدم اُٹھایا ہم ان کے خلاف یہ قدم نہیں اُٹھائیں گے۔ وہ احمدی نہیں تھے غیر احمدی تھے وہ تو ہمارے ہیں چاہے احمدی ہیں یا نہیں ہماری خاطر انہیں غیرت آئی ہماری خاطر انہیں جوش آیا پس ہمیں فکر یہ رہتا ہے کہ کام کوئی کرے گا اور نام ہمارا بدنام ہوگا ہمارا موٴقف پیار کا موٴقف ہے ہم ان کو بدنام نہیں کریں گے جو ہماری خاطر غلطی کر رہے ہونگے اپنے سر لے لیں گے۔“

(خطبہ جمعہ 23/ اکتوبر 1970ء خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 383)

☆ کیا آپ نے 2025 کی ممبر شپ فیس (£30) جو سیدنا حضور انور کی منظور فرمودہ ہے ادا کر دی ہے؟ اگر نہیں تو جلد ادا کر دیں۔

☆ پاکستان کے مستحق اور نادار طلباء کی مالی اعانت کے لئے اور افریقہ میں مختلف پراجیکٹس کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبران ایسوسی ایشن کو تحریک فرمائی ہوئی ہے اس کار خیر میں دل کھول کر حصہ لیں اور دوسروں کے لئے ایک نمونہ پیش فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

TICOSA UK
Bank Name : Natwest Bank
Sortcode : 602009
Account number : 35109920
چوہدری عبدالمنان اظہر۔ سیکرٹری مال۔ فون:7886381033

انٹرویو محترم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب M.B.E.C F

محترم مبارک صدیقی صاحب کی طرف سے پوچھے گئے دلچسپ سوال و جواب

خاکسار کا پورا نام عبدالباری ملک ہے۔ بچپن میں پیار کا نام ہادی تھا۔ خاکسار کے والد صاحب کا نام عبد الخالق ملک تھا۔ خاکسار کی پیدائش کسومو، کینیا میں ہوئی۔ خاکسار تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں 1969ء سے 1974ء تک زیر تعلیم رہا۔ خاکسار نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کیا۔ پاکستان میں کوئی ملازمت نہیں کی البتہ والد صاحب کے کاروبار میں ربوہ میں ہاتھ بٹایا۔

ہم یوکے 1975ء میں آئے اور بریڈ فورڈ کو اپنا گھر بنایا۔ خاکسار کی پسندیدہ کھیل ربوہ میں باسکٹ بال تھی اور ہم روزانہ محلے کی گراؤنڈ میں شوق سے کھیلتے تھے۔ خاکسار کی گھر میں پسندیدہ خوراک مٹن بریانی اور ساگ ہیں۔ خاکسار کا پسندیدہ ملک سیر کیلئے ہالینڈ، ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ ہیں۔

یہاں یوکے میں خاکسار مہاجروں اور ضرورت مندوں کو گھر، روزگار، تفریح کے مواقع اور دوسری ضروریات پوری کرنے کا کام کرتا ہے۔ خاکسار کا زندگی کا خوبصورت ترین دن وہ تھا جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بریڈ فورڈ کی مسجد المہدی کا افتتاح فرمایا۔ یہ میرا دیرینہ خواب تھا۔ زندگی کا مشکل ترین دن وہ تھا جس روز خاکسار کی والدہ محترمہ کی وفات ہوئی اور وہ اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔

کپڑوں میں خاکسار کا پسندیدہ رنگ سفید ہے۔ اللہ کے فضل سے کوئی ایسا خواب نہیں جو پورا نہ ہوا ہو۔ الحمد للہ۔

زندگی کا نچوڑ یہ ہے کہ انسان اپنے خالق حقیقی کی کامل فرمانبرداری کرے اور خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کرے۔

خاکسار کا مشغلہ پڑھنا لکھنا اور دنیا کے ممالک کی سیر کرنا ہے۔ خاکسار کے پسندیدہ شاعر مبارک صدیقی صاحب، جمیل الرحمن صاحب اور قریشی

عبدالصمد صاحب ہیں۔ زندگی کا سب سے بڑا اعزاز ربوہ اپنے محلے کا زعیم خدام الاحمدیہ مقرر ہونا اور یو کے میں ملکہ برطانیہ کی طرف سے ایم بی ای کا اعزاز ملنا تھا۔

اگر مجھے تھانیدار یا شاعر بننا پڑے تو میں شاعر بننا پسند کروں گا۔ میری ایک اچھی عادت ہے کہ میں کسی کے احسان کو کبھی نہیں بھولتا اور ان کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھتا ہوں۔ یہ میری والدہ مرحومہ کی نصیحت تھی۔

میرا پیغام یہ ہے کہ ہم یو کے میں بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے اور خلیفہ وقت کی ہر نصیحت پر پورا عمل کرنا چاہیے۔

تعارف محترم حافظ مسعود احمد صاحب

ممبر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ

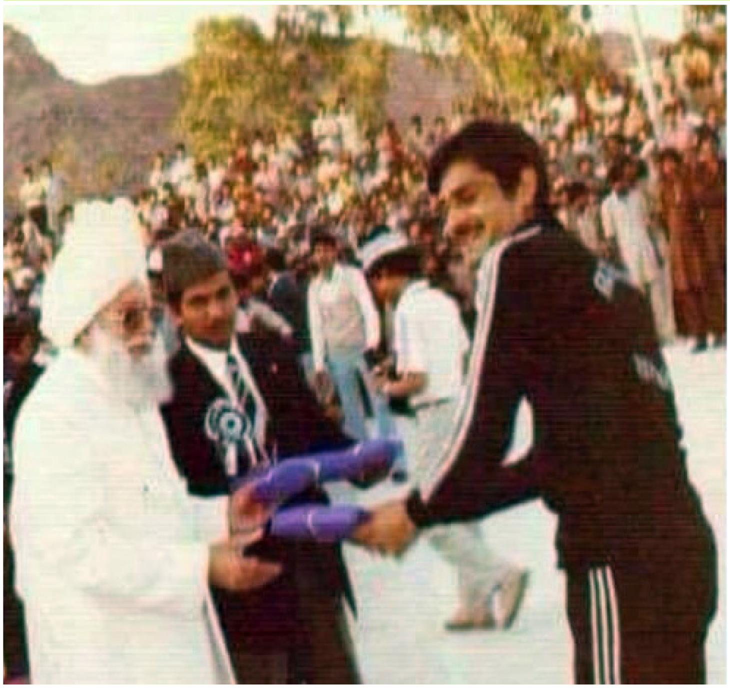

محترم حافظ مسعود احمد صاحب ہماری ایسوسی ایشن کے بہت قیمتی اور بہت عزیز ممبر ہیں۔ آپکی پیدائش وزیر آباد کی ہے۔ آپکے والد محترم کا نام محمد دین تھا۔ آپ 1975ء تا 1981ء تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں زیر تعلیم رہے۔

باسکٹ بال کے بہترین کھلاڑی ہیں ۔ بہت سے نیشنل باسکٹ بال مقابلوں میں اعزازت حاصل کئے۔ 2013ء سے یوکے میں مقیم ہیں اور خدمت دین اور خدمت خلق میں پیش پیش ہیں ۔ ہر دلعزیز اور ہمیشہ ہنستے مسکراتے نظر آتے ہیں۔

پسندیدہ خوراک بریانی، لباس میں پسندیدہ رنگ سفید اور سیر کے لئے پسندیدہ ملک سوئٹزرلینڈ اور پسندیدہ شاعر مبارک صدیقی ہے۔

زندگی کا یادگار دن جب مین آف دی میچ کا اعزاز خلیفۂ وقت کے ہاتھوں اعزاز حاصل کیا۔ زندگی کا نچوڑ بتاتے ہیں کہ خلیفۂ وقت کی کامل اطاعت کی جائے اور مسلسل محنت کی جائے۔

(انٹرویو پینل: مجلس عاملہ تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ)

عابدوں کا نخلِ ایماں فضل سے شاداب رکھ
تشنہ روحوں کو لقاء سے ہر گھڑی سیراب رکھ
تیرے بندے جب بھی آئیں در پہ تیرے اے خدا
اپنی رحمت کا کھلا ان کیلئے ہر باب رکھ

(محترم مولانا عطاء المجیب راشدؔ صاحب-امام مسجد فضل لندن)

المنار آپکا اپنا رسالہ ہے۔ ازراہ کرم ہمیں اپنی تجاویز اور تحریرات بھجواتے رہیں۔ اگر آپ کے پاس کالج کے زمانے کی کوئی نادر تصویر موجود ہے تو وہ بھی اشاعت کے لئے بھجوائیے۔ جزاکم اللہ۔

(سیکریٹری اشاعت)

Talimul Islam College Old Students Association
Baitul Futuh Mosque, 181 London Road,Morden
Surrey, SM4 5PT, United Kingdom.

کالج کی چند یادیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

سالانہ اجتماع سنۃ 1952ء / 1331 ہش

انعامی سند ورزشی مقابلہ جات خدام الاحمدیہ

مکرم مسعود احمد صاحب ریحان ولد ماسٹر کمال دین صاحب

رکن مجلس خدام الاحمدیہ ٹی آئی کالج لاہور ضلع لاہور

ٹیم کبڈی کے ممبر تھے۔ جو فائنل میں جیت گئی۔

خدا تعالیٰ اس کامیابی کو ان کی آئندہ ترقیات کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

مہتمم ذہانت و صحت جسمانی
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نائب صدر
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

TALIM-UL-ISLAM COLLEGE
RABWAH

TALIM-UL-ISLAM COLLEGE

Roll of Honour

I hereby admit Mr. Masud Ahmad Rehan.

son of Ch. Kamal Din *to the College Athletic Roll of Honour in the year* 1957 *and accord him this Certificate in token thereof.*

Dated 10.3.1957

PRINCIPAL

3655

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

فرسٹ ایئر نئے سال کا داخلہ آرٹس۔ میڈیکل اور نان میڈیکل ۱۴ جون ۱۹۵۵ء سے شروع ہوگا۔ سائنس مضامین میں محدود گنجائش ہے۔ کالج کی فضا مذہبی تعصب سے صاف ہے۔ طلباء کی تعلیمی اور اخلاقی بہبودی میں ذاتی دلچسپی لی جاتی ہے اور فیس کی مراعات اور دیگر وظائف کے لئے تعلیمی حسن کارکردگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ کالج میں بہترین سٹاف اور سائنس لیبارٹریز اور آرام دہ ہوسٹل موجود ہے۔ پراسپیکٹس دفتر سے حاصل کریں!

مرزا ناصر احمد ایم۔ اے آکسن۔ پرنسپل

چند خوشگوار یادیں

(محترم مولانا بشیر احمد رفیق صاحب مرحوم-سابق امام مسجد فضل لندن)

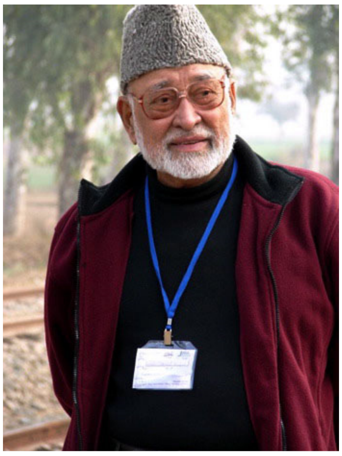

1949 سے 1953ء تک میں ٹی آئی کالج لاہور کا طالب علم تھا اور اردو سوسائٹی کا پریزیڈنٹ بھی تھا۔ ایک دفعہ ہم نے پروگرام بنایا کہ لاہور کے مشہور ادیبوں، شاعروں اور اہل قلم سے رابطہ کرکے انہیں کالج کی اردو سوسائٹی سے متعارف کرایا جائے اور انہیں سوسائٹی کی ماہانہ میٹنگ میں شرکت کی بھی دعوت دی جائے۔ ہم نے پہلی ملاقات کیلئے جناب شوکت تھانوی صاحب کو چُنا اور ان سے ملاقات کیلئے وقت مانگا۔ اُن دنوں جناب جگر مرادآبادی لاہور آئے ہوئے تھے اور متعدد مشاعروں میں حاضرین سے داد وصول کر رہے تھے۔

میرے ایک دوست نے جب یہ سنا کہ میں جناب شوکت تھانوی کی ملاقات کیلئے جا رہا ہوں تو انہوں نے بہت اصرار کیا کہ میں انہیں بھی اپنے ساتھ لے جاؤں۔ انہیں جناب تھانوی صاحب سے ملاقات کا بے حد شوق تھا۔

ہم وقت مقررہ پر جناب تھانوی صاحب کے دِرِ دولت پر حاضر ہوئے گھنٹی بجائی۔ ایک نوکرانی نے دروازہ کھولا اور کہا کہ جناب تھانوی صاحب سو رہے ہیں۔ اس لئے وہ ملاقات نہیں کرسکیں گے۔ میں نے اسے بتایا کہ ہم نے تھانوی صاحب سے باقاعدہ ملاقات کا وقت اور دن طے کیا ہوُا ہے۔ ہم انہیں ملے بغیر نہیں جائیں گے۔ خیر بالآخر اس نے بیٹھک کا دروازہ کھولا اور ہمیں انتظار کرنے کو کہا۔ ہم کچھ دیر بیٹھے رہے کہ اتنے میں جناب شوکت تھانوی صاحب ڈریسنگ گاؤن میں ملبوس آنکھیں ملتے ہوئے اور منہ میں پان کی گلوری رکھے ہوئے کمرہ میں داخل ہوئے۔ اور اس بات پر معذرت کا اظہار کرتے ہوئے کہ وقت مقررہ پر وہ ہمارا استقبال نہیں کرسکے۔ فرمایا۔ رفیق صاحب! ان دنوں جگر کی وجہ سے رات کو جلد سونے کا موقع نہیں ملتا اس لئے صبح کو جلد اٹھنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ میرے دوست جو میرے ساتھ تشریف لے گئے تھے۔ فوراً بولے شوکت صاحب آپ کو جگر کی تکلیف کب سے ہے۔ تھانوی صاحب مسکرا کر بولے۔ بھئی۔ میرا جگر خدا کے فضل سے سلامت ہے میں جناب جگر مرادآبادی کی بات کر رہا تھا۔ جن کے ساتھ مشاعروں میں شامل ہو کر رات گئے گھر واپس آنا پڑتا ہے۔ تھانوی صاحب سے ملاقات کے بعد باہر آکر میں نے قہقہہ لگایا اور پوچھا۔ کیوں جی۔ اب سمجھ آئی کہ جگر مرادآبادی کا تذکرہ تھا۔ تھانوی صاحب کے جگر کا نہیں۔

45 کے بعد ہر سال صداقت پر گواہ

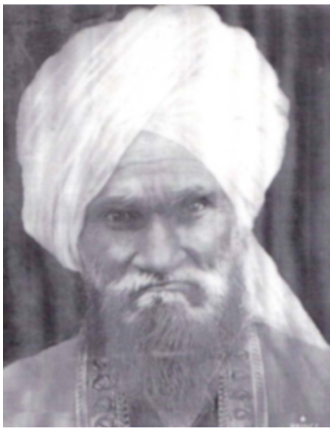

حضرت میاں فضل محمد صاحبؓ آف ہرسیاں نے 1895 میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ کچھ عرصہ بعد آپ کو خواب میں آپ کی عمر 45 سال بتائی گئی۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رو پڑے اور عرض کیا کہ میرا خیال تھا کہ احمدیت کو جو ترقیات نصیب ہونے والی ہیں انہیں دیکھوں گا، مگر مجھے خواب آئی ہے کہ میری عمر صرف 45 سال ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں شاید وہ 45 کو 90 کردے۔ پھر جب آپ 1956 فوت ہوئے تو آپ کی عمر 90 برس تھی۔

حضرت مصلحِ موعودؓ نے آپ کی وفات پر اس واقعہ کا ذکر فرماتے ہوئے 45 سال کی عمر کے بعد کے ہر سال کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان قرار دیا۔

(از الفضل ڈائجسٹ بحوالہ روزنامہ الفضل 21 ستمبر و 30 جولائی 1996)

یادوں کے دریچے

(قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ احمدیہ۔ گلاسگو)

ممکن نہیں کہ تعلیم الاسلام کالج کی تنظیم کا رسالہ ہو اور اُس میں کالج کے پرنسپل حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا کسی نہ کسی رنگ میں تذکرہ نہ ہو۔ گو خاکسار تعلیم الاسلام کالج کا طالبعلم نہیں رہا لیکن طالبعلمی کے زمانہ کا ایک واقعہ جسکا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ سے ہے ارسال ہے۔

غالباً ۱۹۷۹ء کی بات ہے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم کے دوران ہماری کلاس ہائیکنگ کی غرض سے وادی کاغان گئی۔ اِس سفر میں ایک دو دِن کے لیے ہمارا قیام مسجد نور راولپنڈی میں تھا۔ اُن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اسلام آباد میں مقیم تھے۔ ہائیکنگ پر جانے سے قبل حضور نے ازراہِ شفقت ہمیں شرفِ ملاقات بخشا اور ہم ہائیکنگ کے لئے روانہ ہو گئے۔ واپسی پر بھی ایک روز کے لئے ہمارا قیام مسجد نور میں تھا۔ چنانچہ ہم مغرب کی نماز ادا کرنے اسلام آباد گئے اور حضور کی اقتداء میں نمازِ مغرب ادا کی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب اسلام آباد نے ایک نوجوان کا تعارف حضورؒ سے کروایا جو الیکٹریشن تھا اور غالباً اس نے بجلی کا کوئی کام حضورؒ کی رہائش گاہ پر کیا تھا۔ خاکسار اس دوست کے ساتھ کھڑا تھا۔ حضورؒ نے ازراہِ شفقت خاکسار سے پوچھا آپ ان کے بھائی ہیں؟ خاکسار نے عرض کیا میں جامعہ احمدیہ کا طالبِ علم ہوں اور ہم ہائیکنگ سے واپس آئے ہیں۔

یہاں پر یہ بھی عرض کردوں کہ ہائیکنگ پر جانے سے پہلے جامعہ احمدیہ میں ہمارے امتحانات بھی ہوئے تھے اور فطری طور پر ایسے طلباء جو علمی میدان میں زیادہ ہوشیار نہیں ہوتے انھیں نتیجہ کے بارہ میں کچھ زیادہ ہی فکر بلکہ تشویش لاحق ہوتی ہے۔ خاکسار کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ اور ذہن میں یہ خیال بار بار نیش زنی کرتا تھا کہ ربوہ پہنچنے پر ہوسٹل میں لگے نوٹس بورڈ پر آویزاں نتیجہ تمہارا منتظر ہوگا۔ اس خیال سے جو دل کا حال ہوا، وہ مجھ جیسا طالب علم ہی سمجھ سکتا ہے اور اگر موقع مل جاتا تو حضورؒ کی خدمت میں امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ضرور کرتا۔

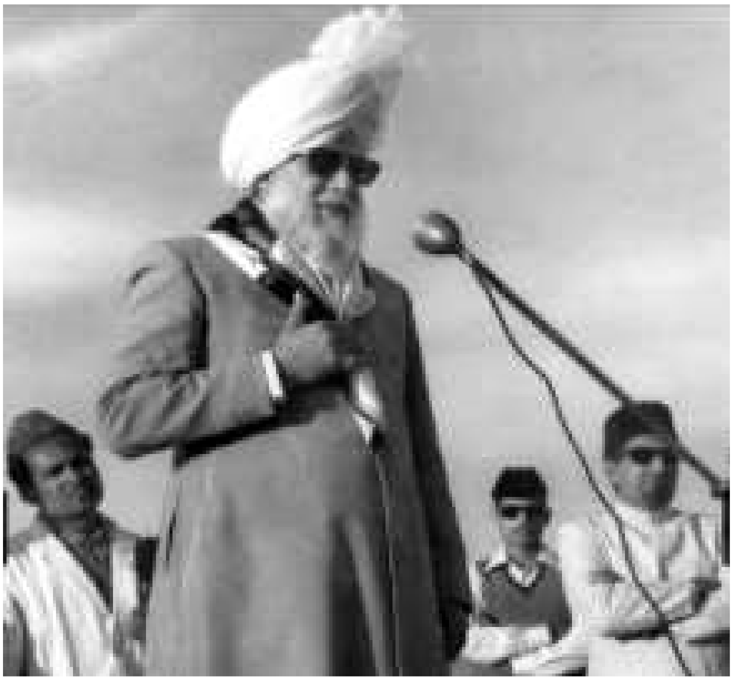

جب خاکسار نے عرض کیا کہ میں جامعہ احمدیہ کا طالب علم ہوں تو ایک لمحہ کے لئے حضورؒ نے اپنی شفقت بھری ایک نگاہ خاکسار پر ڈالی تو یوں محسوس ہوا جیسے نور کی ایک کرن حضور پرنور کی آنکھوں سے نکل کر میرے وجود میں سرایت کرگئی ہے جس کا سرور میں آج بھی محسوس کرسکتا ہوں۔ اس کے بعد حضورؒ نے کسی سے کوئی بات نہ کی اور بالائی منزل پر تشریف لے گئے۔ حضورؒ کی اس محبت بھری نگاہ کے بعد پہلا یقین جو میرے دل میں میخ کی طرح گڑ گیا وہ یہ تھا کہ میں امتحان میں ضرور پاس ہو جاؤں گا اور نتیجہ کے بارہ میں جو فکر لاحق تھی وہ تسلی میں بدل گئی۔ چنانچہ اگلے روز جب ہم ربوہ پہنچے اور ہوسٹل میں آویزاں نوٹس بورڈ پر نتیجہ دیکھا تو خاکسار کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ترتیب وار کامیاب ہونے والے طلبہ کی فہرست میں پوزیشن کے لحاظ سے آخری نام میرا تھا۔ جبکہ کئی طلباء جو عمومی طور پر کلاس میں مجھ سے زیادہ قابل اور امتحانات میں اکثر اچھے نمبروں سے پاس ہوا کرتے تھے ایک یا دو مضامین میں کامیاب نہ ہوسکے تھے۔ خاکسار آج بھی اس یقین پر قائم ہے کہ یہ محض میرے محسن آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی قوتِ قدسی اور اسی شفقت بھری نگاہ کا اعجاز تھا۔

یادگار تصاویر

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ سٹاف ممبران ٹی آئی کالج ربوہ کے درمیان

محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد کے اعزاز میں دی جانے والی الوداعی تقریب بتاریخ 7 مئی 1969

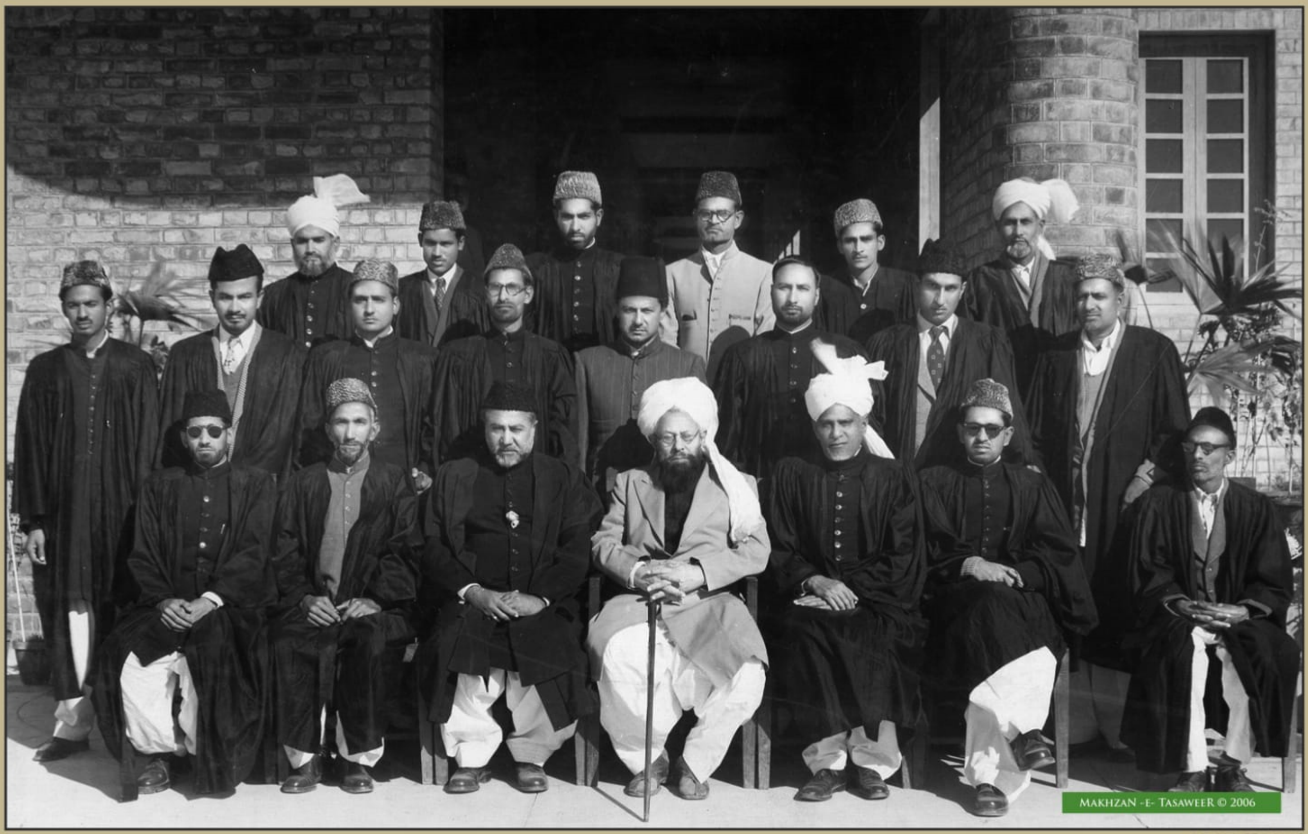

0707-K2006

T.I. College staff with Hadhrat Khalifatul Masih II[ra]
at the opening ceremony of the College Building, 1954